V
SIGN
OF VICTORY

# Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالھم و ملکھم

نمبر ۵ {مطبوعہ روز سہ شنبہ بتاریخ ۹ محرم الحرام سنہ ۱۳۶۱ھ مطابق ۲۷ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء} جلد ۵۵

حصہ دوم

# احکام اجلاس عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر



(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

# احکام اجلاس عالیہ مرتبت چیف جسٹس بہادر

واقع ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء

ہرگاہ بابو رادھے شام وکیل اور مولوی فقیہ الدین ایڈووکیٹ کے خلاف ایک کارروائی نوٹس تحت دفعہ ۱۰ (ب) "قانون اشخاص وکالت پیشہ" رامپور جاری ہو کر روبرو اجلاس کامل ہائی کورٹ پیش اور فیصل ہوئی ہے اس ضمن میں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ تجویز اجلاس موصوف بغرض اشاعت درج گزٹ کی جائے تاکہ یہ امر واضح ہو جائے کہ وکلاء کے فرائض نہایت اہم ہیں طبقہ وکلاء ایک نہایت ذمہ دار طبقہ ہے جس کے افراد پر پبلک بھروسہ کر کے اپنے جان و مال کے مفاد کو حوالہ کر دیتی ہے۔ ایسے اشخاص کو لازم ہے کہ ایک طرف غفلت۔ ناعاقبت اندیشی اور جلد بازی سے اس درجہ دور رہیں کہ کسی نوع سے ان کے موکلوں کے مفاد کو ٹھیس نہ لگنے پائے اور دوسری طرف اس کا لحاظ رکھیں کہ پیروی مقدمات میں خلاف قانون و قواعد اشخاص وکالت پیشہ کسی فعل نازیبا کا ارتکاب نہ کریں اور عدالتوں کے انصاف کرنے میں پوری مدد بہم پہونچائیں۔ اس کی خلاف ورزی کی حالت میں انتہائی سختی سے تدارک کیا جائے گا۔ جو افسوسناک طرز عمل کارروائی نوٹس مذکور میں پایا گیا وہ زیادہ غفلت و استغنائے مطلق پر مبنی تھا۔ حکم ہوا کہ نقل تجویز اجلاس کامل بنا بر اجراء احکام مشتہرہ ضمنا گزٹ کو مرسل ہو اور ایک نقل حکم ہوا دو نقل تجویز اجلاس کامل (ہائی کورٹ) برائے طباعت اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے۔ اور ایک نقل حکم و تجویز مذکور سکریٹری انجمن وکلاء کو ارسال کی جائے ایک نقل حکم و تجویز شریک فائل ہائی کورٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر

---

## تجویز اجلاس کامل

عدالت العالیہ ہائی کورٹ ریاست رامپور اجلاس عالیہ مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر عالیہ مرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب رکن دوم و عالیہ مرتبت مسٹر جسٹس چودھری شرف الزمان صاحب بہادر

سرکار بنام بابو رادھے شام وکیل مولوی فقیہ الدین ایڈووکیٹ کارروائی نوٹس تحت دفعہ ۱۰ (ب) قانون اشخاص وکالت پیشہ رامپور

بابو رادھے شام وکیل کو اس الزام کی بنا پر کہ "انہوں نے مقدمہ دادرسی متدائرہ اجلاس ہمایوں رامیشر دیال وغیرہ سائلان بنام بابو رام وغیرہ ذریق ثانیان دعوے حکم امتناعی دوامی میں باوجود اپنے موکل کی ہدایت کے نقل ڈگری زیر دادرسی حاصل نہیں کی جس کی وجہ سے دادرسی مذکور بیرون میعاد ہو گئی" اظہار وجہ کے لئے ہمارے اجلاس سے نوٹس جاری کیا گیا تھا کہ ان کے خلاف کارروائی ضابطہ ہو کر حکم قانونی کیوں نہ صادر کیا جائے اس کارروائی میں بحوالہ مقدمہ دادرسی مذکور ایک نوٹس مولوی فقیہ الدین

ایڈوکیٹ کے خلاف بھی اس الزام کے ساتھ جاری ہوا تھا کہ انہوں نے ناقابلِ پذیرائی وجوہ کی بناء پر دادرسی تو دائر کر دی جو خارج المیعاد تھی"۔

یہ کارروائی تحت روبکار اجلاس ہمایوں اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم بمقدمہ دادرسی مذکورالصدر شروع کی گئی۔ روبکار مذکورالصدر میں یہ ریمارک فرمایا گیا ہے کہ ہر دو وکلاء کا طرزِ عمل پیشۂ وکالت کے خلاف ہے۔ بابو رادھے شیام وکیل کا فعل انتہائے غفلت و ناقابلیت پر مبنی ہے اور وکلاء کی ایسی لاپرواہی سے فریقین کو ناقابلِ تلافی نقصان پہونچتا ہے اور مولوی فقیہہ الدین کا طرزِ عمل (جو کوئی سند قانونی اپنے استدلال میں نہیں پیش کر سکے کہ وکیل کی غلطی سے دفعہ ۵ میعادِ سماعت کا فائدہ فریق کو دیا جاتا ہے) نازیبا تھا۔

نوٹس جاری ہونے پر وکلاء مذکور نے تحریری درخواستیں پیش کیں نیز بوقت پیشیٔ مسل خواستگارِ معافی ہوئے۔ علاوہ ازیں ہر دو دونوں وکلاء نے انتہائی ندامت کا اظہار کیا اور دوبارہ معافی چاہی بلکہ آئندہ کیلئے دونوں نے نہایت احتیاط کیساتھ اپنے متعلقہ فرائض کو انجام دینے کا یقین دلایا۔ امور مندرجہ نوٹس صدر صدر بالا نہایت بے احتیاطی، ناعاقبت اندیشی اور غافلانہ طرزِ عمل پر مبنی ہیں جو واقعی نازیبا ہیں۔

پیشۂ وکالت ایک نہایت ذمہ داری کا پیشہ ہے جسکا احساس ہمارے نزدیک وکلاء مذکور نے نہیں کیا اور یہ صورتِ حال ہرگز لائقِ نظرانداز نہیں لیکن چونکہ ہر دو وکلاء اپنے مذکورہ طرزِ عمل پر اب نہایت درجہ اظہارِ ندامت اور افسوس کرتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ وہ بہت محتاط رہیں گے اور مذکورہ قسم کے افعال اُن سے سرزد نہوں گے۔ نیز اس لئے کہ یہ اِن اشخاص کا پہلا قصور ہے۔ لہذا اس موقعہ پر ہم ان دونوں کو سزا دینے سے درگزر کرتے ہیں۔ لیکن ہم یہ ضروری اور مناسب سمجھتے ہیں کہ ان کو کافی تنبیہ کی جائے۔ چنانچہ بوقتِ پیشی ان کو حسبِ ضابطہ زبانی تنبیہ کی گئی اور سخت ہدایت کی گئی کہ آئندہ وہ نہایت درجہ محتاط رہیں۔

حکم ہوا کہ

حسبِ اشارات بالا کارروائی ختم ہو کر مسل داخل دفتر ہو۔

۱۵ر جنوری ۱۹۴۲ء

دستخط عالی مرتبت مسٹر ارشاد احمد خاں صاحب بہادر۔

چیف جسٹس

و عالی مرتبت مسٹر جسٹس حسین اللہ صاحب بہادر

انصاری

و عالی مرتبت مسٹر جسٹس چودھری شرف الزماں صاحب بہادر

# فہرست مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ رامپور

واقع ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء

فہرست مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ مابین ۱۶ جنوری لغایتہ ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء بغرض اشاعت اسٹیٹ گزٹ بخدمت جناب صاحب اسسٹنٹ پرنٹنگ پریس مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر

| تاریخ | دن | نام اجلاس | نام فریقین | نوعیت مقدمہ | نتیجہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۶ جنوری ۱۹۴۲ء | جمعہ | تعطیل جمعہ | | | |
| ۱۷ جنوری | شنبہ | تعطیل سالگرہ علیا حضرت ہر ہائینس صاحبہ دام اقبالہا۔ | | | |
| ۱۸ جنوری | یکشنبہ | عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر و عالیمرتبت مسٹر جسٹس چودہری شرف الزماں صاحب بہادر | دہروی خاں بنام عبد العزیز | اپیل دوم دیوانی | اپیل ہذا نامنظور ہو۔ خرچہ اس اپیل کا غالب کو مغلوب ادا کرے۔ |
| ؍؍ | ؍؍ | ؍؍ | نذیر احمد خاں بنام سعیدہ بیگم وغیرہ | اپیل اول ؍؍ | ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ہر فریق اپنا اپنا [illegible] |
| ؍؍ | ؍؍ | ؍؍ | بہاگیرتھ بنام عبد العلیم خاں | اپیل فوجداری جرم دفعہ ۲۴۰ تعزیرات رامپور | بوجہ منظوری راضی نامہ اپیل ہذا منظور ہو۔ حکم سزا عدالت ماتحت منسوخ ہو کر ملزم اپیلانٹ جرم دفعہ ۲۴۰ تعزیرات رامپور سے بری ہو۔ جرمانہ اگر داخل ہو گیا ہو تو اپیلانٹ کو واپس ہو۔ |
| ؍؍ | ؍؍ | ؍؍ | عبد العلیم خاں سائل بنام بہاگیرتھ | نگرانی از دیا و سزا جرم دفعہ ۲۴۰ تعزیرات رامپور | نگرانی ہذا بوجہ ہونے راضی نامہ فریقین بحیثیت موجودہ خارج ہو۔ |
| ؍؍ | ؍؍ | عالیمرتبت مسٹر جسٹس چودہری شرف الزماں صاحب بہادر | سرکار بہادر بنام فاروق ملزم | سیشن جرم دفعہ ۳۰۲ تعزیرات رامپور | آج بقیہ بیان منشی علی بہادر خاں سب انسپکٹر تفتیش کنندہ قلمبند ہوا۔ ثبوت ختم ہوا۔ استفسار ملزم قلمبند ہوا صفائی کے لئے ۲ فروری سنہ ۱۹۴۲ء مقرر ہو |
| ؍؍ | ؍؍ | ؍؍ | نبی شاہ خاں بنام سرکار بہادر | اپیل فوجداری جرم دفعہ ۳۲۴ تعزیرات رامپور | حسب درخواست تصفیہ باہمی حکم ہذا عدالت ماتحت منسوخ ہو اور ملزمان بری ہوں۔ ضمانت و مچلکہ منسوخ ہو۔ |
| ۱۹ جنوری لغایتہ ۲۲ جنوری ۱۹۴۲ء | | تعطیل عشرہ محرم الحرام | | | |